سوال

(634)جب امام غلط قراءت کرتا ہو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب امام سورۃ فاتحہ پڑھنے میں غلطی کرتا ہو تو کیا اس کے پیچھے نماز پڑھنے والے مقتدیوں کی نماز باطل ہو جائے گی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب امام فاتحہ کی قرات میں کوئی غلطی کرے جس سے معنی بدل جاتے ہوں تو اسے متنبہ کرنا اور غلطی کی تصحیح کرنا ضروری ہے اگر وہ قرات کو صحیح کر لے تو الحمد و گرنہ اس کی اقتداء میں نماز جائز ہوگی اور انتظامیہ پر واجب ہو گا کہ ایسے امام کو معزول کر دیا جائے وہ غلطی جس سے معنی میں تبدیلی آجاتی ہو کی مثال یہ ہے کہ جیسے ۔

أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ میں تا پر کسرہ یا ضمہ پڑھ لیا جائے یا إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ میں ک پر کسرہ پڑھ لیا جائے اور قرات کی وہ غلطی جس سے معنی میں کوئی تبدیلی نہیں آتی اس کی مثال یہ ہے کہ جیسے رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَٰنِ کو فتحہ یا ضمہ کے ساتھ پڑھ لیا جائے تو اس سے نماز میں کوئی خلل نہیں پڑتا ۔ (شیخ ابن باز رحمة اللہ علیہ

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر 510

محدث فتویٰ